سوال

(36) میت کو دفن کر کے قبرستان سے باہر آ کر چالیس قدم   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کو دفن کر کے قبرستان سے باہر آ کر چالیس قدم، یا ستر قدم، پر دعائے خیر کرنا جائز ہے یا نہ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابو داؤد میں حدیث ہے۔

((عن عثمان قال كان رسول الله ﷺ اذا فرغ من دفن الميت وقف عليه وقال استغفروا لاخيكم واسئلوا له التثبيت فانه الأن يسئل))

''یعنی عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب دفن میت سے فارغ ہوتے تو اس پر کھڑے ہوتے اور فرماتے اپنے بھائی کے لیے بخشش مانگو اور ثابت قدمی کا سوال کرو کیوں کہ وہ اس وقت سوال کیا جاتا ہے۔''

اس حدیث سے معلوم ہے کہ سنت طریق یہ ہے کہ وہیں (قبر کے گرد) کھڑے ہو کر بخشش کی دعا مانگی جائے اور ثابت قدمی کا سوال کیا جائے۔ چالیس قدم یا ستر قدم پر آ کر دعا کرنا سنت کے خلاف ہے اور بدعت ہے۔ جو شخص رسول اللہ ﷺ کا طریق چھوڑ کر اپنی طرف سے کوئی طریقہ جاری کرے رسول کی امت (وطریقہ) سے نہیں مشکوٰۃ میں حدیث ہے تین شخصوں نے عہد کیا ایک نے کہا کہ میں ہمیشہ رات کو نماز پڑھوں گا، یعنی سوؤں گا نہیں دوسرے نے کہا میں ہمیشہ روزہ رکھوں گا۔ کبھی افطار نہیں کروں گا۔ تیسرے نے کہا میں کبھی نکاح نہیں کروں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو بلا کر ڈانٹا اور کہا میں تم سے زیادہ پرہیز گار ہوں پھر میں سوتا بھی ہوں، نماز بھی پڑھتا ہوں، روزہ بھی رکھتا ہوں، افطاری بھی کرتا ہوں۔ نکاح بھی کرتا ہوں کیا تم مجھ سے پرہیز گار بننا چاہتے ہوں، پھر فرمایا: ((مَن رَغِبَ عَن سُنَّتِي فَلَيسَ مِنِّي)) ''یعنی جو میرے طریقے سے منہ پھرے وہ مجھ سے نہیں۔'' (رسالہ بدعات مروجہ کی تردید ص ۳)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد05ص58-

محدث فتویٰ